SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XXVI مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ACT NO.XXVI OF 1974

سندھ اسیمبلی میمبرز (تنخواہیں اور الاؤنسز) ایکٹ، ۱۹۷۴

THE SINDH ASSEMBLY MEMBERS (SALARIES AND ALLOWANCES) ACT, 1974

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔تعریف
Definitions
۳۔تنخواہ
Salary
۴۔روزانہ الاؤنس
Daily Allowance
۵۔مسافری الاؤنس اور مائیلیج الاؤنس
Travelling allowance and Mileage allowance
۶۔ٹیلیفون
Telephone
۷۔قائد حزب اختلاف
Leader of Opposition
۸۔۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹ ۵ کی منسوخی
Repeal of Sindh Act 5 of 1972

سندھ ایکٹ نمبر XXVI مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ACT NO.XXVI OF 1974

سندھ اسیمبلی میمبرز (تنخواہیں اور الاؤنسز) ایکٹ، ۱۹۷۴

THE SINDH ASSEMBLY MEMBERS (SALARIES AND ALLOWANCES) ACT, 1974

[۲۹ نومبر ۱۹۷۴]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ اسیمبلی کے قائد حزب اختلاف کے ساتھ میمبران کو تنخواہیں، الاؤنسز اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

جیسا کہ صوبائی اسیمبلی سندھ کے میمبران کو تنخواہیں، الاؤنسز اور دیگر سہولیات فراہم کرنے سے متعلقہ قانون میں ترمیم کرنا اور مضبوط بنانا مقصود ہے اور صوبائی اسیمبلی سندھ کے قائد حزب اختلاف کو مخصوص مراعات دینا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔(۱)اس ایکٹ کو سندھ اسیمبلی میمبرز (تنخواہیں اور الاؤنسز) ایکٹ، ۱۹۷۴ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a)"اسیمبلی" سے مراد سندھ کی صوبائی اسیمبلی؛

(b)"کمیٹی" سے مراد اسیمبلی کی طرف سے مقرر کردہ کمیٹی اور جس میں شامل ہیں مالیات کمیٹی، اسٹینڈنگ کمیٹی اور اسیمبلی کی سلیکٹ کمیٹی؛

(c)"حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(d)"قائد حزب اختلاف" سے مراد میمبر جو وقتی طور پر اسپیکر کے خیال میں اسیمبلی میں حزب

اختلاف کی اکثریتی میمبران، گروپ یا جماعت کا سربراہ ہے؛

(e)"میٹنگ" سے مراد اسیمبلی یا کمیٹی کی میٹنگ؛

(f)"میمبر"سے مراد اسیمبلی کا میمبر لیکن جس میں وزیراعلیٰ، وزیر، اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر شامل نہ ہوگا؛

(g)"سیشن" سے مراد اسیمبلی کی پہلی بیٹھک سے شروع ہوا عرصہ، جب تک اس کا سمن نہ جاری کیا جائے، اور اس کی مدت پوری ہونے تک یا تحلیل ہونے تک؛

تنخواہ
Salary

(h)"بیٹھک" سے مراد اسیمبلی یا کمیٹی کی میٹنگ اس کے کام شروع ہونے سے لے کر تحلیل ہونے کے دن تک؛

(i)"اسپیکر" سے مراد اسیمبلی کا اسپیکر اور بشمول وقتی طور پر اسپیکر کی ذمہ داریاں سرانجام دینے والے ڈپٹی اسپیکر کے۔

روزانہ الاؤنس
Daily Allowance

۳۔ایک میمبر کو طے شدہ تنخواہ ۱["چوبیس ہزار روپے"] ماہانہ دی جائے گی۔

۲[3-A۔ ایک میمبر ۳[چار ہزار آٹھ سو روپے] ماہانہ کے حساب سے سمپچوری الاؤنس حاصل کرے گا۔]

3-B۔ ایک میمبر ۴[سولہ ہزار روپے] ہر ماہ گھر کا کرایہ حاصل کرے گا۔

3-C۔ ایک میمبر ۵[چار ہزار آٹھ سو روپے] گئس اور بجلی کے بلوں کی مد میں ماہانہ حاصل کرے گا۔

٦[3-D۔ تنخواہ اور دیگر مراعات میں ازخود بی پی ایس۔ ۲۲ کے سرکاری ملازمین کی تنخواہ میں اضافے کی نسبت سے وقتاً فوقتاً اضافہ ہوگا۔]

۷[۴۔ایک میمبر کو روزانہ الاؤنس ۸["آٹھ سو اسی روپے"] اور کنوینس الاؤنس ["چھہ سو چالیس روپے"] روزانہ ڈیوٹی کے عرصہ کے دوران رہائش پر اور آنے والے دن کے لیئے اور اسیمبلی یا کمیٹی کی میٹنگ والی جگہ سے جانے والے دن کے لیئے

مسافری الاؤنس اور مائیلیج الاؤنس
Travelling

allowance and Mileage allowance

اور وہاں جہاں ایسے میمبر سے متعلقہ کوئی دوسرا کام ہو رہا ہو میمبر کو دیئے جائیں گے۔]

۸[4-A۔ ایک میمبر کو ڈیوٹی کے دوران رہائش پر سبسڈی (چار سو پچاس روپے) روزانہ کی بنیاد پر دی جائے گی۔

۱۔دفعہ ۳ میں لفظ تبدیل کیا گیا وائیڈ ۲۰۱۳ کا سندھ ایکٹ نمبر XXXIV تاریخ پہلی اپریل ۲۰۱۳

۲۔دفعہ 3-A شامل کیا گیا ۱۹۹۵ کے سندھ ایکٹ نمبر I کے ذریعے (۳۰ویں مارچ ۱۹۹۵)

۳۔دفعہ 3-A میں لفظ تبدیل کیا گیا وائیڈ ۲۰۱۳ کے سندھ ایکٹ نمبر XXXIV کے ذریعے تاریخ پہلی اپریل ۲۰۱۳۔

۴۔ دفعہ 3-B میں اسی طرح تبدیل کیا گیا لفظ

۵۔ دفعہ 3-C میں اسی طرح تبدیل کیا گیا لفظ

۶۔اسی طرح شق 3-D میں دفعہ 3-D کا اضافہ۔

۷۔ ۱۹۹۵ کے سندھ ایکٹ نمبر I کے ذریعے تبدیل کیا گیا (۳۰ویں مارچ ۱۹۹۵)۔

۸۔دفعہ ۴ میں ترتیبوار الفاظ کی تبدیلیاں وائیڈ ۲۰۱۳ کے سندھ ایکٹ نمبر XXXIV تاریخ پہلی اپریل ۲۰۱۳۔

B-۴۔ جہاں ایک میمبر کو آفیشل سہولیات میسر نہیں وہاں اس کو ۱["دو ہزار چار سو روپے"] روزانہ کے حساب سے رہائش والے عرصہ کے دوران فراہم کیئے جائیں گے۔

[۵۔ (۱) [ہر سفر کے مقصد کے لیئے کوئی سیشن یا کمیٹی کی میٹنگ میں شریک ہونے کے لیئے یا میمبر کے طور پر اپنی ذمہ داریوں سے متعلقہ کسی دوسرے کام کے لیئے اس کے عام رواجی رہائش والی جگہ سے ایسے سیشن یا میٹنگ یا دوسرے کسی کام کاج کے لیئے اور ایسی سفری رہائش سے ایسی عام رواجی رہائش پر واپسی کے لیئے میمبر کو ایک مسافر الاؤنس مندرجی ذیل نرخ پر دیا جائے گا:

(a)جہاں سفر ریل کے ذریعے کیا جائے، جس درجہ کے ذریعے سفر کیا گیا ہے، اس کے برابر کرایہ، اضافی ایئر کنڈیشنڈ کلاس کا آدھا کرایہ؛

(b)جہاں سفر ہوائی راستے کیا جائے، بزنس کلاس کا کرایہ؛ اور

(c)جہاں سفر یا اس کا کوئی حصہ روڈ کے راستے کیا جائے، سندھ پر وقتی طور پر پہلے گریڈ کے افسران کے لیئے نافذ سفری الاؤنسز قواعد میں بیان

کردہ قیمت کے حساب سے کرایہ؛
بشرطیکہ سفر ذاتی کار کے ذریعے کیا جاتا ہے تو، میلوں کے حساب سے الاؤنس ۲["بیس روپے"] فی کلومیٹر کے حساب سے دیئے جائیں گے:
(i)کوئی بھی مسافری الاؤنس تب نہیں دیا جائے گا، جب سفری سیشن والی جگہ اور دوسری کسی جگہ کے درمیاں کی جائے؛ اور

ٹیلیفون
Telephone

(ii)ایک میمبر جس کی عام طور پر رہائش ڈیوٹی والی جگہ پر حاضری ہونے والی جگہ سے پانچ منٹوں کے مفاصلے پر ہے، اس کو مسافری الاؤنس نہیں دیا جائے گا۔
(۲)ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ نرخ پر مسافری الاؤنس میمبر کو سیشن کے ملتوی ہونے والے عرصہ کے دوران سفری پر دیا جائے گا، اگر سیشن دس دن سے زائد عرصہ کے لیئے ملتوی کیا گیا ہو۔
(۳)ایک میمبر کو سرکاری دورے پر بیرون ملک مسافری کے لیئے فرسٹ کلاس ہوائی راستے سفر کرنے دیا جائے گا۔]
۱[5-A۔ (۱) ایک میمبر کو سال کے دوران ایسے وائوچر ۲[ایک لاکھ بیس ہزار روپے] کے دیئے جائیں گے، تا کہ وہ اندرون پاکستان کسی بھی وقت بغیر کسی کرایہ کی ادائگی کے جہاز یا ریل کے راستے سفر کر سکے:
بشرطیکہ یہ کہ جہاں کوئی شخص رواں سال کے دوران میمبر ہوتا ہے، وائوچرز کی قیمت جو اس کو دی جائے گی، ان میں اس مناسبت سے کٹوتی کی جائے گی۔

قائد حزب اختلاف
Leader of Opposition

[(۲)میمبر جو ووچرز نہیں چاہے گا اس کو ووچرز کی قیمت کے برابر الاؤنس ادا کیا جائے گا، جو اس کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دیئے جانے تھے، جن کے تحت ان کی قیمت تیس ہزار روپے بنے گی جو ۳[چالیس ہزار روپے] کے تھے۔
(۳)کوئی بھی ووچر جو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت

میمبر کو فراہم کیا گیا ہو، وہ میمبر کے خاندان کی طرف سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(۴)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ملا ہوا کوئی وائوچر جو میمبر کی طرف سے کسی سفری کے مقصد کے لیئے استعمال کیا جائے، جس کے لیئے اس ایکٹ کے تحت کوئی مسافر الاؤنس دیا گیا ہے، تو ایسی صورت میں وہ الاؤنس حاصل کرنے کے لیئے اہل نہیں ہوگا۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیئے "خاندان" سے مراد زوجہ اور بچے اور "میمبر" جس میں شامل ہیں، اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر، وزیر، وزیر اعلیٰ کا مشیر، وزیراعلیٰ کا مشیر خاص، پارلیامانی سیکریٹری اور قائد حزب اختلاف۔"]

۱۹۷۲ کے سندھ ایکٹ ۵ کی منسوخی
Repeal of Sindh Act 5 of 1972

۱دفعہ 5-A ۱۹۹۲ کے سندھ ایکٹ نمبر V کے ذریعے شامل کی گئی تاریخ ۱۶ویں جولائی ۱۹۹۰

۲تبدیلی کی گئی ۲۰۱۳ کے سندھ ایکٹ نمبر XXXIV کے ذریعے۔ تاریخ پہلی اپریل ۲۰۱۳

۳دفعہ ۵ میں اس کی ذیلی دفعہ (۲) کے لیئے الفاظ تبدیل کیئے گئے ۲۰۱۳ کے سندھ ایکٹ نمبر XXXIV کے ذریعے۔ تاریخ پہلی اپریل ۲۰۱۳

۱[٦۔ (۱) ایک میمبر کو سرکاری خرچ پر عام طور پر رہائش والی جگہ ٹیلیفون کی سہولت فراہم کی جائے گی، اگر ایسی جگہ پر لگانے کی جگہ موجود ہو:

بشرطیکہ حکومت صرف چار ہزار روپے ٹیلیفون اور اس پر سے کی گئی کالز کے سلسلے میں ادا کرے گی پھر وہ ٹیلیفون خانگی کنیکشن ہو یا سرکاری خرچ پرلگایا گیا ہو۔ :

بشرطیکہ مزید یہ کہ سرکار رہائش کی جگہ تبدیل ہونے کی صورت میں دوبارہ لگانے کا خرچہ ادا نہیں کرے گی۔

(۲)میمبر جس کو ٹیلیفون فراہم نہیں کی گئی یا جس کے اپنے نام پر ٹیلیفون کنکشن نہیں ہے، اس کو ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ ٹیلیفون چارجز کے سلسلے میں چار ہزار روپے ماہانہ دیئے جائیں گے۔]

۲[(۳)ایک میمبر موبائل فون چارجز کے نام پر دس ہزار روپے ماہانہ حاصل کرے گا۔]

۳[6-A۔ "میمبر، میمبر کی زوجہ، نابالغ بچے اور غیر شادی شدہ بیٹیاں جو اس کے ساتھ رہتے ہوں اور میمبر پر سارے ڈپنڈنٹس کو ۱۹۵۰ کے اسپیشل میڈیکل اٹینڈنٹس رولز کے تحت میڈیکل کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔"]

۴[6-B۔ ایک میمبر کو آفیس میٹنگس الاؤنس ۵[آٹھ ہزار] روپے ماہانہ دیا جائے گا۔"]

۱دفعہ ٦ میں ۱۹۹۵ کے سندھ ایکٹ نمبر I کے ذریعے الفاظ تبدیل کیئے گئے۔ تاریخ ۳۰ویں مارچ ۱۹۹۵

۲دفعہ 3-A شامل کیا گئی ۲۰۱۳ کے سندھ ایکٹ نمبر XXXIV کے ذریعے۔ تاریخ یکم اپریل ۲۰۱۳

۳دفعہ 6-A شامل کی گئی ۱۹۸۹ کے سندھ ایکٹ نمبر V کے ذریعے۔ تاریخ ۴ مئی ۱۹۸۹

۴دفعہ 6-B شامل کی گئی ۱۹۹۰ کے سندھ ایکٹ نمبر V کے ذریعے۔ تاریخ ۱٦ جولائی ۱۹۹۰

۵دفعہ 6-B میں ۲۰۱۳ کے سندھ ایکٹ نمبر XXXIV کے ذریعے الفاظ تبدیل کیئے گئے۔ تاریخ یکم اپریل ۲۰۱۳

۱[۷۔ جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، قائد حزب اختلاف کی تنخواہ، الاؤنس اور مراعات اس طرح دی جائیں گی جیسے صوبائی وزیر کو سندھ وزرا کی (تنخواہیں، الاؤنسز اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۵ کے تحت ملنی ہیں؛

A-۷۔ ایک میمبر جو اسیمبلی کی کمیٹی کے چیئرمین کا عہدہ رکھتا ہے، ماسوائے سلیکٹ کمیٹی یا اسپیشل کمیٹی کے، اس کو ایک سرکاری کار فراہم کی جائے گی ماسوائے کسی دوسری حیثیت سے سرکاری کار دینے کے اور جہاں وہ اپنی سہولت حاصل کرتا ہے، اس کو دفعہ ۴ کے تحت کنوینس الاؤنس اور دفعہ ۵ کے تحت مسافری الاؤنس نہیں دیا جائے گا:

بشرطیکہ:

(i)فقط ایک کار کمیٹی کے چیئرمین کو اپنے سارے عہدے کی مدت کے دوران فراہم کی جائے گی؛

(ii)کمیٹی کے چیئرمین کو ماہانہ آٹھ ہزار روپے پیٹرول اور میٹنگس الاؤنس کی مد میں دیئے جائیں گے اور پیٹرول اور کار کی مرمت کی ساری ذمہ داری اس کے اوپر ہوگی؛

(iii)کمیٹی کے چیئرمین کا عہدہ چھوڑنے سے تین دن کے اندر اس کو کار واپس کرنی ہوگی۔"۔

۸۔سندھ صوبائی اسیمبلی (میمبران کی تنخواہیں اور الاؤنسز) ایکٹ، ۱۹۷۲ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

۱[دفعہ ۷ اور 7-A تبدیل کیئے گئے ۱۹۹۵ کے سندھ ایکٹ نمبر I کے ذریعے۔ تاریخ ۳۰ مارچ ۱۹۹۵

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔